
528

آیات نمبر 17 تا 33 میں اللہ کی طرف مشرکین مکہ کی عبرت کے لئے ایک باغ والوں کی مثال۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے ان کفار مکہ کو اسی طرح کی آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ صبح ہوتے ہی ہم اس باغ کے پھل ضرور توڑ لیں گے اور کچھ بھی نہ چھوڑیں گے فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ ابھی وہ رات کو سوئے ہی پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے بگولہ کی شکل میں عذاب نازل ہو گیا فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾ اور صبح ہوتے ہوتے وہ باغ ایسا ہو گیا جیسا کٹا ہوا کھیت فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو صبح سویرے اپنے باغ کی طرف نکل چلو فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں نہ آنے پائے وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ اور صبح سویرے اس مصمم ارادہ سے چلے کہ آج کسی مسکین کو نزدیک نہ آنے دیں گے فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ مگر جب اس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ

یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں، پھر جب غور سے دیکھا تو کہنے لگے کہ نہیں! ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ۝۲۸ ان میں جو سب سے بہتر آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا تم اپنے رب کی تسبیح کیوں بیان نہیں کرتے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۝۲۹ تب وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک ہم ہی قصوروار تھے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ۝۳۰ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ۝۳۱ آخر کہنے لگے کہ ہائے ہماری بد بختی! بے شک ہم ہی نافرمانی میں حد سے بڑھ گئے تھے عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ۝۳۲ بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، امید ہے کہ وہ ہمیں اس کے بدلہ اس سے بہتر باغ عطا کر دے گا كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝۳۳ ایسا ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے، کیا خوب ہوتا کہ یہ کفار اس بات کو جان لیتے رکوع [۱]